سوال

جماع منعقد ہوا؟ (35)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(56:

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ر عنھم اجمعین کے دور میں بھی اجماع ممکن نہیں تھا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے تو وہ ایک دوسرے کے قریب تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جب اجماع کی ضرورت تھی تو اس وقت تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین ایک دوسرے سے الگ ہو چکے تھے۔ فتوحات کی وجہ۔

ممکن ہے کہ ہم تصور کریں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین آپس میں ملے اور ایک مسئلہ پر انھوں نے اجماع کیا۔ تو یہ کہاں جمع ہوئے؟ اور کون ان سے ملا؟ کہ جس نے ان صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین سے اجماع نقل کیا۔ تو یہ ساری باتیں ثابت ہونا ناممکن ہے۔

ں سے بھی واضح ایک بات ہے کہ اس طرح کے اجماع کے بجائے مسلمان کے لیے یہی کافی تھا کہ بعض صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین نے اس مسئلہ کے بارے میں یہ موقف اپنایا بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے یہ کام ثابت ہے۔ تو یہ چیز بھی ان کے لیے دلیل بن سکتی ہے کہ جس سے وہ استد

ہت سارے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی موجودگی میں اگر ایک شخص ایک بات کرے یا کوئی بھی کام کرے کہ جس کا شریعت سے تعلق ہو اور دوسرے صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین اس پر خاموش رہیں تو دل تو اس طرح کے اجماع پر مطمئن ہوتا ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن یہ ایسا اجماع نہیں۔

ں (1/338) میں آتا ہے کہ:

لیٰ عنہ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمارہے تھے۔ اپنی خلافت کے زمانہ میں تو خطبہ میں ایک سجدہ والی آیت انہوں نے پڑھی تو منبر سے اترے اور سجدہ کیا، ان کے ساتھ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے بھی سجدہ کیا۔ پھر اگلے جمعہ خطبہ ارشاد فرمایا تو اس میں سجدہ کی آیت پڑھی تو لوگ سجدہ کرنے کے لیے تیار ہو جا۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ البانیہ]

[علم استدلال نقلیہ اور اصول فقہ کے مسائل] صفحہ: 127

محدث فتویٰ